WHO حقائق کی جانچ پڑتال

www.kla.tv/28864 آخری بار اپ ڈیٹ 2024-04,

انٹرنیشنل ہیلتھ ریگولیشنز (IHR) کے آرٹیکل 55.2 کے مطابق، ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس کو ووٹ سے کم از کم چار ماہ قبل تمام رکن ممالک کو کسی بھی مجوزہ تبدیلی کے متن سے آگاہ کرنا چاہیے۔ چونکہ ڈبلیو ایچ او نے 17 اپریل 2024 کو IHR میں متعدد تبدیلیوں کا اعلان کیا تھا، لہذا رکن ممالک کو مئی کے آخر میں WHO کی جنرل اسمبلی میں IHR پر ووٹ کو مسترد کرنا ہوگا! یہ فیکٹ چیک مارچ 2024 کے پروگرام "WHO 194 ممالک میں غدار بغاوت کا منصوبہ بنا رہا ہے" (www.kla.tv/28573) سے ہمارے حقائق کی جانچ کی تازہ کاری ہے اور اپریل 2024 سے ان تبدیلیوں کے موجودہ الفاظ کا حوالہ دیتا ہے۔ اضافے ترچھے میں لکھے گئے ہیں۔

رکن ممالک کی خود مختاری

حقیقت اول	IHR نئے کے آرٹیکل 10.4 سے اس حوالے کو حذف کر دیا گیا ہے جہاں متعلقہ معاہدہ کرنے والی ریاست کے خیالات کو مد نظر رکھا جائے گا! تبدیلی: 17 اپریل 2024 سے اس حوالے کو دوبارہ IGV میں شامل کر دیا گیا ہے!
حقیقت	نئے آئی ایچ آر کے آرٹیکل 1.1 میں غیر پابند لفظ کو کئی بار حذف کیا گیا ہے! تبدیلی: لفظ "نان بائنڈنگ" کو 17 اپریل 2024 سے متعلقہ جگہوں پر دوبارہ داخل کیا گیا ہے، تاکہ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل کی صورت میں [بین الاقوامی تشویش کی پبلک ہیلتھ ایمرجنسی; PHEIC کی سفارشات کو بھی استعمال کیا جا سکے، خاص طور پر جرمن: بین الاقوامی صحت کی ایمرجنسی] اس طرح باضابطہ طور پر مشورے کے کردار کو برقرار رکھتے ہیں۔
ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	ممالک کی جماعتیں ڈبلیو ایچ او کو بین الاقوامی صحت عامہ کی ہنگامی صورتحال کے لیے بین الاقوامی صحت عامہ کے ردعمل کے لیے سرکردہ اور مربوط اتھارٹی " کے طور پر تسلیم کرتی ہیں اور اپنے بین الاقوامی صحت عامہ کے ردعمل میں ڈبلیو ایچ او کی سفارشات پر عمل کرنے کا عہد کرتی ہیں۔ (IGV13،A - 1) تبدیلی: 17 اپریل 2024 سے آرٹیکل 13 A-1 کو IGV میں شامل نہیں کیا گیا ہے!
تبصرہ	سابقہ آمرانہ معاہدوں کے متن، جیسے کہ آرٹیکل 13 A-1 IHR ڈبلیو ایچ او کے حقیقی ارادوں کو بے نقاب کرتے تھے! ڈبلیو ایچ او ایک قابل اعتماد ادارہ نہیں ہے- یہاں تک کہ اگر اس نے اب بڑھتے ہوئے بین الاقوامی دباؤ کی وجہ سے مسودے کو بظاہر کمزور کر دیا ہے۔ ہتک آمیز تھے اور IHR تاہم، نئے ورژن (اپریل 2024) کے درج ذیل مضامین یہ ثابت کرتے ہیں کہ رکن ممالک سخت دباؤ میں رہیں گے۔
17 اپریل 2024 سے نئے ڈبلیو ایچ او کے مسودے کے الفاظ	ان ضابطوں کے تحت اٹھائے گئے صحت کے اقدامات کو فوری طور پر شروع اور مکمل کیا جانا چاہیے اور ان کا اطلاق شفاف اور غیر امتیازی انداز میں ہونا چاہیے۔ ریاستوں کی جماعتوں کو، اپنے ملکی قانون کے مطابق، ان ضوابط کے تحت اپنائے گئے صحت کے اقدامات کی تعمیل اور نفاذ (IHR آرٹیکل 42) کے لیے اپنے متعلقہ علاقوں میں کام کرنے والے غیر ریاستی اداکاروں کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے تمام قابل عمل اقدامات کرنا ہوں گے۔
حقیقت اول	لہذا یہ معاملہ باقی ہے کہ ڈبلیو ایچ او کے رکن ممالک کو بھی فوری طور پر ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے نام نہاد "سفارشات" کے ذریعے جاری کردہ "صحت کے اقدامات" پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔ رسمی قانونی نقطہ نظر سے، ڈبلیو ایچ او رکن ممالک کو ان کی خود مختاری پر ڈاکہ نہیں ڈالتا، کیونکہ ریاستیں عام طور پر اپنے متعلقہ آئین کی بنیاد پر خود فیصلہ کرتی ہیں، چاہے اور کس حد تک وہ ڈبلیو ایچ او کی ضروریات کو مقامی طور پر لاگو کریں۔ تاہم، یہ وہ قانون کے تحت دباؤ میں ڈالتا ہے جو ریاستوں کو بین الاقوامی (دیکھیں IHR bis ذیل میں آرٹیکل 54) میں فراہم کردہ نفاذ کا طریقہ کار IHR یا IHR تقاضے ہیں جیسے کہ آرٹیکل 42 ۔ یہ دباؤ اس حقیقت سے شدت اختیار کر گیا ہے کہ ڈبلیو ایچ او عالمی اقوام متحدہ کا ایک اہم ذیلی ادارہ ہے۔ عملی طور پر، اس لیے ایک شدید خطرہ ہے کہ ڈبلیو ایچ او کے رکن ممالک ڈبلیو ایچ او کی ذمہ داریوں کا حوالہ دے کر، بنیادی حقوق سمیت، اپنے اپنے آئین کی خلاف ورزی کریں گے۔
17 اپریل 2024 کے نئے ڈبلیو ایچ او کے مسودے کے الفاظ (IHR آرٹ 42)	کا مقصد ان ضوابط کے نفاذ کی (نفاذ اور تعمیل کمیٹی IHR اس کے بعد) بین الاقوامی صحت کے ضوابط (2005) کے نفاذ اور تعمیل سے متعلق کمیٹی (IHR 1 bis آرٹیکل 54) سہولت اور نگرانی کرنا اور ان کی تعمیل کو فروغ دینا ہے۔
حقیقت دو	ڈبلیو ایچ او صحت کے ضوابط کی تعمیل کی نگرانی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی قائم کرتا ہے۔ اور اگر ضروری ہو تو یہ خلاف ورزیوں کی اطلاع دیتا ہے۔ صحت کے اجلاس میں.

کاعوامی اعلان (PHEIC) وبائی مرض یا صحت عامہ کی ایمرجنسی

ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	ٹیڈروس عالمی صحت کی ہنگامی صورتحال پیدا کر سکتا ہے جیسے کہ "ایک نئی ذیلی قسم پر مبنی انسانی فلو - (IGV ،ANNEX2 انفیکشن جن میں ایک شخص سے دوسرے شخص میں] :مندرجہ ذیل جملے کو حذف کر دیا گیا ہے [(IGV ،ANNEX2) "منتقلی کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا ماحولیاتی: "فریقین تسلیم کرتے ہیں کہ ماحولیاتی، موسمیاتی، سماجی، اقتصادی اور بشری عوامل - (Pandemic Treaty, Art. 4.3) "[...] وبائی امراض کے خطرے کو بڑھاتے ہیں اپروچ کی "One Health" نام نہاد Art. 5 اور Pandemic Treaty Art. 4.3 :وضاحت کے لیے) کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طریقہ کار کو 31 مئی 2026 تک ایک علیحدہ IHR وضاحت کرتے ہیں۔ معاہدے میں ریگولیٹ کیا جانا چاہیے! یہ حساس معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد ہی پوائنٹس کو نمٹایا جانا چاہیے، یہ قابلِ مذمت ہے کہ یہ پی ایچ ای آئی سی کے اعلامیے اور وبائی مرض کے معاہدے کے ون ہیلتھ اپروچ کے درمیان براہ راست تعلق پیدا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ مستقبل میں موسمیاتی ہنگامی !صورتحال کا اعلان کر سکتا ہے
حقیقت اول	کا اعلان کرنے کے معیارات ہیں، لیکن ان کی آزادانہ نگرانی نہیں کی جاتی ہے۔ اس کا PHEIC میں (IHR آرٹیکل 12.4) IHR اگرچہ !مطلب یہ ہے کہ جنرل ڈائریکٹر کی لاپرواہی کو مزید نہیں روکا جاسکتا
متن آرٹ 12.4IHR bis	اگر ڈائریکٹر جنرل اس بات کا تعین کرتا ہے کہ کوئی واقعہ بین الاقوامی تشویش کی صحت عامہ کی ایمرجنسی تشکیل دیتا ہے، تو وہ اس بات کا بھی آرٹ) تعین کرے گا کہ آیا بین الاقوامی تشویش کی متعلقہ صحت عامہ کی ایمرجنسی بھی ایک وبائی ہنگامی صورت حال کی تشکیل کرتی ہے۔ 12.4bis IHR)
حقیقت نمبر دو	!آئی ایچ آر کے نئے آرٹیکل 12 پیراگراف 5 اور پیراگراف 1 کے مطابق، ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس مستقبل میں وبائی امراض کا اعلان بھی کرسکتے ہیں

صحت کی ہنگامی صورتحال یا وبائی بیماری کی صورت میں ڈبلیو ایچ او کی طاقت۔

ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	جہاں ایک بین الاقوامی صحت عامہ کی ہنگامی صورتحال بشمول ایک وبائی ہنگامی صورتحال کا تعین آرٹیکل 12[...] کے مطابق کیا گیا ہے، ڈائریکٹر جنرل ۔"ان ضابطوں کی بنیاد پر اٹھائے گئے صحت کے اقدامات کو تمام معاہدہ کرنے والی ریاستوں کو (IHR آرٹیکل 15.1) "عارضی سفارشات کرے گا" (IHR آرٹ 42) "فوری طور پر شروع اور مکمل کیا جانا چاہیے۔
حقیقت اول	وبائی مرض کا اعلان کرکے، ڈبلیو ایچ او کے سیکرٹری جنرل خود کو بااختیار بناتے ہیں۔ یہ اسے "ہنگامی اختیارات" دیتا ہے۔ یہ نام نہاد "عارضی سفارشات" جاری کر سکتا ہے، جو کہ آرٹیکل 42 کے مطابق، تمام رکن ممالک کے ذریعے "فوری طور !پر" لاگو کیا جانا چاہیے
متن	ڈائریکٹر جنرل ایک ہنگامی کمیٹی تشکیل دیں گے [...] ڈائریکٹر جنرل ہنگامی کمیٹی کے ارکان کا انتخاب کرے گا [...] ڈائریکٹر جنرل رکنیت کی" مدت کا تعین کریں گے "[...](آئی ایچ آر، آرٹیکل 48، 1+2)
قیقت نمبر دو	!کوئی اعلیٰ سطحی اور خود مختار کنٹرول باڈی نہیں ہے، اختیارات کی کوئی علیحدگی نہیں ہے
حقیقت نمبر تین	کے آرٹیکل 42 کے مطابق عمل درآمد کرنا چاہیے، بالآخر لوگوں کی طبی اور ذاتی IHR ڈبلیو ایچ او کی یہ "سفارشات"، جن پر ریاستوں کو آزادی اور اس طرح بنیادی انسانی حقوق کی بڑے پیمانے پر خلاف ورزیوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ ایک ہی وقت میں، جامع ڈیجیٹلائزیشن اور !ہموار نگرانی کے لیے راہ ہموار کی جا رہی ہے

ضروری وسیع پیمانے پر عوامی بحث

ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	: مندرجہ ذیل کو حذف کر دیا گیا ہے: [" عالمی سطح پر، ڈبلیو ایچ او کو اپنی صلاحیت کو مضبوط کرنا چاہیے غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی e (IGV NEW7e .، آرٹ A ضمیمہ 1) [جھوٹی، گمراہ کن، غلط یا غلط معلومات کا مقابلہ کرنے اور ان کا مقابلہ کرنے کے مقصد سے [...]" (وبائی معاہدہ 18.1) ..." اس طرح نظر ثانی شدہ مسودوں میں شامل نہیں Annex 1A, Art NEW 7e اور Art 18.1 Pandemic Treaty : تبدیلی ہیں۔ : نیا: ہر ریاستی پارٹی اس کے لیے بنیادی صلاحیتوں کو تیار، مضبوط اور برقرار رکھتی ہے خطرے سے متعلق مواصلات، بشمول غلط معلومات اور غلط معلومات کا مقابلہ کرنا؛ یہ درمیانی صحت عامہ کے ردعمل کی سطح اور قومی سطح پر ہیں (IGV iاور نمبر 3 c.vi نمبر 2 A ضمیمہ 1) وضاحت کے لیے: وبائی معاہدے کا آرٹیکل 18 اب براہ راست غلط معلومات اور غلط معلومات کے خلاف جنگ پر توجہ نہیں دیتا ہے، لیکن اس] کے WHO کا تذکرہ تمہید (نمبر 13) میں کیا گیا ہے، اور یہ آبادی کی ہدف شدہ "تعلیم" اور طرز عمل کی رہنمائی سے بھی متعلق ہے۔ جو کہ [رکن ممالک کی سچائی پر اجارہ داری کی ایک قسم ہے۔
حقیقت اول	WHO خود کو WHO نام نہاد غلط معلومات کے خلاف جنگ کو رکن ممالک کو منتقل کرتا ہے۔ چونکہ WHO تبدیلی: نئے ورژن میں، کے مطابق "بین الاقوامی صحت کی سرکردہ اور مربوط باڈی" کے طور پر دیکھتا ہے، اس لیے وہ قوموں کو یہ بتاتا رہے گا a. آئین کے آرٹیکل 2 کہ نام نہاد "غلط معلومات" کی وضاحت کیسے کی جائے۔ نام نہاد ڈس انفارمیشن کے اس دباؤ سے مطلوبہ عوامی اور دوررس بحث کو روکا جا سکتا ہے۔

ڈبلیو ایچ او کے موجودہ مسودے کے الفاظ	اہم امور پر ہیلتھ اسمبلی کے فیصلے موجود اور ووٹنگ کے ممبر ممالک کی دو تہائی اکثریت کے ذریعہ لئے جاتے ہیں۔ ان سوالات میں شامل a" "[...] ہیں: معاہدوں یا معاہدوں کی منظوری (آئین کا آرٹیکل 60 WHO) ب دیگر امور پر فیصلے [...] موجود اور ووٹنگ کے ممبر ممالک کی سادہ اکثریت کے ذریعہ لئے جاتے ہیں۔" (، آرٹیکل IGV59.1) "ان رولز آف پروسیجر میں ترمیم کو مسترد کرنے یا محفوظ رکھنے کے لیے فراہم کردہ مدت دس ماہ ہے"
قیقت نمبر دو	وبائی مرض کا معاہدہ صرف اس صورت میں نافذ العمل ہو سکتا ہے جب ڈبلیو ایچ او کی جنرل اسمبلی کے مندوبین کی دو تہائی اکثریت اس معاہدے کو منظور کرے۔ اس کے بعد رکن ممالک کی تمام 194 پارلیمانوں کو وبائی امراض کے معاہدے پر بحث کرنا ہوگی اور اسے اکثریت آرٹیکل IHR میں دوررس تبدیلیوں کو پہلے سے ہی قبول سمجھا جاتا ہے اگر مندوبین کی سادہ اکثریت متفق ہو۔ IHR سے اپنانا ہوگا۔ تاہم، 55.3 کے مطابق، یہاں قومی پارلیمانوں کی منظوری کی ضرورت نہیں ہے۔ ووٹ کے دس ماہ کے اندر صرف ایک اظہار اعتراض اب بھی ممکن CDU/CSU ہے۔ اس وقت رکن ممالک کی پارلیمانی جمہوریت کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ اور سول سوسائٹی کی شمولیت جیسا کہ ! میں ترمیم کرتے وقت منصوبہ بندی نہیں کی ہے IHR نے WHO کی طرف سے مطالبہ کیا گیا ہے ! عملی طور پر بھی ایسا نہیں ہوتا